السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آدمی کے لیے اپنی بیوی سے وضع حمل کے تیس دن یا پچیس دن گزرنے کے بعد مجامعت کرنا جائز ہے یا چالیس دن گزرنے کے بعد ہی مجامعت جائز ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کے لیے اپنی بیوی سے ولادت کے بعد نفاس کے ایام میں مجامعت کرنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ ولادت کی تاریخ سے چالیس دن گزر جائیں الایہ کہ چالیس دن سے پہلے نفاس کا خون بند ہوجائے پھر اس کے لیے اپنی بیوی سے اس کے غسل کرلینے کے بعد مدت انقطاع میں مجامعت کرنا جائز ہوگا پس جب چالیس دن مکمل ہونے سے پہلے دوبارہ خون پلٹ آئے تو اس وقت مجامعت کرنا حرام ہوگا اس پر چالیس دن مکمل ہونے یا خون کے رک جانے تک نماز اور روزہ ترک کرنا ضروری اور لازمی ہوگا۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 148

محدث فتویٰ